۷۔ ہاکی کا ایک اور جادوگر

احمد اقبال

پہلی بات : کھیل کود ہماری زندگی کا حصہ اور تفریح کا ایک اہم ذریعہ ہے۔ بے شمار لوگوں نے اپنی غیر معمولی صلاحیتوں کا مظاہرہ کر کے اس میدان میں نام کمایا۔ ہمارے ہاں کھیلوں میں کرکٹ کو سب سے زیادہ مقبولیت حاصل ہے اسی لیے اس کے کئی کھلاڑی بہت مشہور ہیں۔ ہاکی ہمارا قومی کھیل ہے۔ میجر دھیان چند کے بعد جدید ہاکی کے کھیل میں ایک اور شخصیت ہمارے ملک میں ہوگزری ہے جن کا گزشتہ دنوں انتقال ہوا۔ یہ سبق جدید ہاکی کے اسی جادوگر محمد شاہد کے بارے میں معلومات فراہم کرتا ہے۔

جان پہچان : احمد اقبال ۵/نومبر ۱۹۴۰ء کو اورنگ آباد میں پیدا ہوئے۔ وہ تقریباً ۳۵/ برسوں تک درس و تدریس سے وابستہ رہے۔ ان کے خاکوں کے دو مجموعے 'میرا شہر میرے لوگ' حصہ اوّل و حصہ دوم شائع ہو چکے ہیں۔ انھوں نے قمر اقبال کا مجموعۂ کلام مرتب کیا۔ بچوں کے لیے کہانیاں اور مضامین بھی لکھے جو مقامی اخبارات میں شائع ہوتے رہتے ہیں۔ آکاش وانی اورنگ آباد سے بچوں کا پروگرام 'کھلتی کلیاں' بھی پیش کرتے رہے۔

آج کل کرکٹ کا بڑا چرچا ہے۔ جسے دیکھو بس کرکٹ ہی کی بات کرتا ہے۔ لیکن ایک اور کھیل ہاکی بھی ہے جسے ہمارے ملک میں قومی کھیل کا درجہ حاصل ہے۔

میجر دھیان چند کو ہاکی کا جادوگر کہا جاتا ہے۔ ان کے بارے میں بہت کچھ لکھا جا چکا ہے۔ انھیں ملک کے بڑے بڑے اعزازات جیسے پدم بھوشن، راجیو گاندھی کھیل رتن، ارجن ایوارڈ اور راشٹریہ درونا چاریہ پرسکار سے نوازا گیا ہے۔

آج ہم آپ کو ہاکی کے ایک اور جادوگر محمد شاہد کے بارے میں بتاتے ہیں۔ وہ لکھنؤ کے اسپورٹس کالج کے طالب علم تھے۔ چھے بھائیوں اور تین بہنوں میں وہ سب سے چھوٹے تھے۔ ان کے والد بنارس کے اردلی بازار میں چائے کی ایک چھوٹی سی دکان چلاتے تھے۔ یوں تو محمد شاہد نے بچپن ہی سے ہاکی کھیلنا شروع کر دیا تھا۔ کھیل سے ان کا لگاؤ اور آغا خان کپ ٹورنمنٹ میں ان کی بہترین کارکردگی کو دیکھتے ہوئے انھیں ۱۹۷۹ء میں قومی ہاکی ٹیم میں شامل کر لیا گیا۔ اس وقت ان کی عمر محض اُنیس برس تھی۔ قومی ہاکی ٹیم میں شامل ہونے کے فوری بعد انھیں فرانس کے مقابل جونیئر ورلڈ کپ میں اپنی بہترین صلاحیتیں دِکھانے کا موقع ملا۔ اس کے بعد ۱۹۸۰ء میں کیپٹن واسو دیون کی قیادت میں سینئر ٹیم میں شمولیت کے بعد کوالالمپور میں چار ملکوں کے درمیان ہونے والے ٹورنمنٹ میں ان کی مخفی صلاحیتیں اُبھر کر سامنے آئیں۔ یہیں سے ان میں زبردست جوش، اُمنگ اور حوصلہ پیدا ہوا۔ وہ مسلسل تین اولمپک کھیلوں میں ہندوستانی ہاکی ٹیم کے سرگرم رکن رہے۔

محمد شاہد کے کھیل میں دن بہ دن نکھار آتا گیا۔ ان کے شائقین کی تعداد میں بھی اضافہ ہوتا گیا۔ جس نے بھی انھیں کھیلتے ہوئے دیکھا ان کی صلاحیتوں کا قائل ہو گیا۔ ٹیم میں ان کی شمولیت سے جیت کا امکان بڑھ جاتا تھا۔ وہ ہاکی اسٹک سے بال کو اتنی مہارت اور تیزی اور کبھی کبھی آہستگی سے ہٹ لگاتے کہ دیکھنے والا سمجھ ہی نہیں پاتا کہ وہ آخر بال کو کس طرف لے جانا چاہتے ہیں۔ میدان پر ان کی تیز رفتاری، ہاف پش، ہاف ہٹ، چکمہ دینے (ڈرِبلنگ) کی تکنیک کے فن میں ان کی برابری کرنے والا کوئی دوسرا کھلاڑی نظر نہیں آتا۔ کہا جاتا ہے کہ یہ تکنیک ان ہی کی ایجاد کردہ ہے۔

خیال رہے کہ تقریباً سو سال کی ہاکی کی تاریخ میں محمد شاہد سے بڑا اس فن کا چکمہ باز نہیں ہوا۔ کئی کھلاڑیوں نے اس کو اپنانے کی کوشش بھی کی۔ البتہ ایک کھلاڑی دھن راج پِلّے جو محمد شاہد کے زبردست مداح اور بعد میں ٹیم کے کپتان بھی بنے، اس تکنیک کو اپنانے میں کامیاب ہوئے تھے۔

محمد شاہد بڑی تیزی سے قومی ہاکی ٹیم میں ترقّی کی منازل طے کرتے گئے۔ ۱۹۸۰ء میں ماسکو میں ہونے والے اولمپک کھیلوں میں گولڈ میڈل جیتنے والی ہاکی ٹیم کے کپتان اور ڈربلنگ کے بے تاج بادشاہ کے طور پر آج بھی وہ عزّت کی نگاہ سے دیکھے جاتے ہیں۔ ۱۹۸۲ء میں دہلی میں ہونے والے ایشین کھیلوں کے موقع پر انھیں ایک اور ہونہار کھلاڑی ظفر اقبال کا ساتھ ملا تھا۔ پوری ٹیم کی مجموعی کارکردگی اور ان دونوں کھلاڑیوں کے کھیل کا شاندار مظاہرہ دیکھ کر ساری دنیا نے اس جوڑی کا لوہا مان لیا۔

۱۹۸۰ء میں کراچی میں کھیلی گئی چیمپئن شپ میں انھیں 'بہترین فاروَرڈ کھلاڑی' قرار دیا گیا۔ ان کی قیادت میں ۱۹۸۲ء کے ایشین کھیلوں میں ٹیم کو سلور میڈل اور ۱۹۸۶ء میں برانز میڈل ملا تھا۔ انھیں ایشین آل اسٹار ٹیم میں جگہ بھی ملی تھی۔ ۸۲-۱۹۸۱ء میں ممبئی میں منعقدہ ورلڈ کپ کے ساتھ ساتھ لاس اینجلز اولمپکس اور سیول ایشین کھیلوں میں بھی ان کی کارکردگی عمدہ رہی تھی۔

محمد شاہد کی آل راؤنڈ خدمات کے پیشِ نظر حکومت نے انھیں کئی اعزازات سے نوازا جن میں ارجن ایوارڈ اور پدم وِبھوشن شامل ہیں۔ انھیں ریل کے محکمے میں اسپورٹس آفیسر کے طور پر ملازمت دی گئی۔

۱۹۹۰ء میں پروین بیگم سے محمد شاہد کی شادی ہوئی۔ ان کے دو جڑواں بچے سَیف اور خیّام ہیں۔ محمد شاہد کا انتقال ۲۰/ جولائی ۲۰۱۶ء کو ہوا۔

مشق

- محمد شاہد کو قومی ہاکی ٹیم میں شامل کرنے کی وجوہات لکھیے۔
- دھن راج پلے کے متعلق مصنف کے خیالات لکھیے۔
- محمد شاہد اور ظفر اقبال کے بارے میں پیش کی گئی معلومات لکھیے۔
- ویب خاکہ مکمل کیجیے۔

  میجر دھیان چند کو

  ....
  ....

- محمد شاہد کے کھیل کی خصوصیات لکھیے۔
- اولمپک کھیلوں میں محمد شاہد کی شمولیت کے بارے میں لکھیے۔
- انٹرنیٹ کی مدد سے لاس اینجلز اولمپکس اور سیول ایشین کھیلوں کی تاریخ معلوم کیجیے۔
- محمد شاہد کو حاصل ہونے والے حکومتی اعزاز

  محمد شاہد کو بحیثیت کھلاڑی ملنے والے خطاب

  ....
  ....

- ہاکی کھلاڑی محمد شاہد نے سلسلہ وار ان مقابلوں میں حصہ لیا۔

  .... ← ....
  .... → ....

- مناسب الفاظ سے خالی جگہ پُر کیجیے۔

  ۱۔ ہاکی کے ایک اور جادوگر ....

  (دھیان چند ، محمد شاہد ، دھن راج پلّے)

۲۔ جونیئر ورلڈ کپ میں .... کے مقابل محمد شاہد کو اپنی صلاحیتیں دِکھانے کا موقع ملا۔
(جرمنی ، فرانس ، پاکستان)

۳۔ ۱۹۸۲ء ایشین کھیلوں کے موقع پر محمد شاہد کو .... کا ساتھ ملا۔
(دھن راج پلّے، کیپٹن واسو دیون، ظفر اقبال)

۴۔ ماسکو میں ہونے والے اولمپک کھیلوں میں گولڈ میڈل جیتنے والی ٹیم کے کپتان .... تھے۔
(ظفر اقبال، محمد شاہد، واسو دیون)

❂ محمد شاہد کی نجی زندگی کے بارے میں لکھیے۔

❂ ہاکی کھیل اور کھلاڑیوں کی اصطلاحات لکھیے۔

قواعد

اجزائے کلام

ان جملوں کو غور سے پڑھ کر خط کشیدہ لفظوں پر دھیان دیجیے۔

۱۔ چائے کی ایک چھوٹی سی دکان چلاتے تھے۔

۲۔ وہ لکھنؤ کالج کے طالب علم تھے۔

۳۔ ان کی مخفی صلاحیتیں اُبھر کر سامنے آئیں۔

۴۔ محمد شاہد نے تیزی سے ترقی کی۔

۵۔ وہ بڑی آہستگی سے ہٹ لگاتے۔

خط کشیدہ لفظوں کی ترتیب یہ ہے:

۱۔ چائے ، دکان ، لکھنؤ، کالج، طالب علم، صلاحیتیں، محمد شاہد، ہٹ

۲۔ چھوٹی سی، مخفی

۳۔ وہ، ان

۴۔ چلاتے تھے۔ آئیں، کی، لگاتے

۵۔ تیزی سے، آہستگی سے

الفاظ کی پہلی مثالوں کو 'اسم' کہتے ہیں۔ یعنی کسی شخص ، چیز ، جگہ، وغیرہ کے نام۔

الفاظ کی دوسری مثالوں کو 'صفت' کہتے ہیں۔ یعنی کسی شخص، چیز، جگہ وغیرہ کی خصوصیت۔

الفاظ کی تیسری مثالوں کو 'ضمیر' کہتے ہیں۔ یعنی کسی شخص، چیز، جگہ وغیرہ کے بدلے آنے والا لفظ۔

الفاظ کی چوتھی مثالوں کو 'فعل' کہتے ہیں۔ یعنی کسی شخص، چیز، جگہ وغیرہ کا کام۔

اور الفاظ کی پانچویں مثالوں کو 'متعلق فعل' کہتے ہیں۔ یعنی کسی کام کی خصوصیت۔

اس طرح جملے میں آنے والے تمام الفاظ کو اسم، صفت، ضمیر، فعل، متعلق فعل وغیرہ کے نام دیے جاتے ہیں۔ کسی چیز، کام اور ان کی خصوصیات بتانے والے یہ الفاظ 'اجزائے کلام' (Parts of speech) کہلاتے ہیں۔

❂ نیچے دیے ہوئے خانوں میں تین تین اسم لکھیے۔

شخص	چیز	جگہ
....	....	....

جواہر پارے

* جسم پانی سے پاکیزہ ہوتا ہے اور دل سچائی سے۔
* جسمانی اور ذہنی صحت پر خاموشی کا بہت اثر پڑتا ہے۔
* انسان اپنے اندر جتنی قوتیں جمع کرتا ہے ان میں سے بہت سی قوتیں بولنے میں خرچ ہوجاتی ہیں۔
* 'اپنی مدد آپ' کامیابی کا سب سے بڑا اُصول ہے۔
* وقت کو کارِ خیر میں صرف نہ کیا جائے تو وہ انسان کو کارِ شر میں مبتلا کر دیتا ہے۔
* بہترین یادداشت وہ ہے جس میں انسان اپنی نیکیاں اور دوسروں کی برائیاں بھول جاتا ہے۔

***